



سوال

(653) کیا بالوں کی الٹی مانگ جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا الٹی مانگ نکالنا یعنی سائیڈ سے مانگ نکالنا جائز ہے؟ قرآن و سنت سے وضاحت فرمادیں۔ (سائل) (۲۶ اپریل ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

مانگ میں سنت طریقتہ یہ ہے کہ پیشانی سے سر کے بالوں کے درمیان سے نکالے اس میں مرد اور عورت برابر ہے اور ایک طرف سے مانگ نکالنا غیر مسنون طریقتہ ہے۔ اس میں غیر مسلموں کے ساتھ مشابہت ہے۔ حدیث میں ہے:

‘مَنْ تَقَبَّهَ بِشَوْمٍ فَهُوَ مُشْتَمٌ۔’ (سنن ابی داؤد، باب فی لبس الشَّہْرَةِ، رقم: ۴۰۳۱)

اس حدیث کی تشریح کے لیے ملاحظہ ہو: (فتاویٰ اہل حدیث: ۳/۳۳۸) اور زیر بحث مسئلہ کی مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو، کتاب فتاویٰ المرأة المسلمة (۲/۵۲۹-۵۳۰)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 479

محدث فتویٰ